MediaTAR
...Tracking, Analysis & Reportage

| | | | |
|---|---|---|---|
| **PUBLICATION** | Daily Salar | **DATE** | 11.02.2019 |
| **EDITION** | Bangalore | **PAGE NO** | 12 |
| **HEADLINE** | Ultimate aim of Education is not Employment, but Empowerment & Enlightenment, says Honourable Vice President of India, M. Venkaiah Naidu | | |

اتوار 10 فروری کو بنگلور میں نائب صدر ہند وینکیا نائیڈو سی ایم آر یونیورسٹی کیمپس میں شائیلا پرشوتم کو سروس ایوارڈ دیتے ہوئے۔ (تصویر: کاشف)

# آج کرناٹک اسمبلی کا سیشن ہنگامہ خیز ہوگا

## آڈیو سی ڈی پر بیک وقت اسمبلی اور پارلیمنٹ میں بحث ہونے کا امکان

بنگلور، 10 فروری (سالار نیوز) ریاست اور ملک بھر کی توجہ مبذول کراچکی "آپریشن کنول" کی سی ڈی اب ودھان سبھا میں زبردست بحث، الزامات کا جوابی الزامات اور افراتفری کا مرکز بننے والی ہے۔ یہ وزیر اعلیٰ ایچ ڈی کمارسوامی اور اپوزیشن لیڈر بی ایس ایڈی یورپا کے درمیان وقار کا معاملہ بن گیا ہے۔ اس کی گونج نہ صرف ودھان سبھا میں بلکہ پارلیمنٹ میں سنی جائے گی اور دونوں جگہ بیک وقت اس سے ہلچل مچنے کی توقع ہے۔ شاید ایک ہی دن ودھان منڈل اور پارلیمنٹ میں اس واقعہ پر بحث ہونا ایک خصوصیت کا حامل ہوگیا ہے۔ پورے ملک کی نگاہیں اس پر ہیں کہ آڈیو سی ڈی کے تعلق سے کس طرز کی بحث ہوسکتی ہے۔ اس تبدیلی میں وزیر اعلیٰ یا اپوزیشن لیڈر کون قربان ہوگا؟ کون سیاست سے سبکدوش ہوگا؟ سوال در سوال ہوگا۔ یہ معاملہ کل ایوان سے ختم ہوگا یا نہیں اس پر پورے انہماک سے نگاہیں رہیں گی۔ "اپوزیشن لیڈر بی ایس ایڈی یورپا نے چیلنج کیا ہے کہ آڈیو سی ڈی میں موجود آواز اگر ان کی آواز ثابت کی گئی تو وہ سیاست سے سبکدوشی اختیار کرلیں گے۔ اس پر وزیر اعلیٰ ایچ ڈی کمارسوامی نے بھی جوابی چیلنج کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر یہ ثابت کیا جائے کہ سی ڈی میں موجود آواز ایڈی یورپا کی نہیں ہے تو وہ بھی سیاست سے سبکدوشی لے لیں گے۔ اس طرح یہ دونوں لیڈر ایوان میں کیا کہیں گے وہ ایک سیاسی نکتہ بن گیا ہے۔ لوک سبھا انتخابات کے پس منظر میں وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے ہبلی میں آئی آئی ٹی، آئی آئی آئی ٹی کی تعمیر کا آغاز کرکے مخلوط حکومت کے خلاف سیاسی حملہ کرنے کے دوسرے دن پارلیمنٹ اور اسمبلی میں ریاست کی سیاست کے تعلق سے ہونے والی بحث دیکھی جائے گی۔ اس معاملہ کو کانگریس نے بہت سنجیدگی سے لیا ہے۔ دہلی میں بھی بی جے پی کو پریشان کرنے اس نے تیاری کرلی ہے۔ دہلی میں کانگریس کے تھنک ٹینکوں نے اس معاملہ پر زوردار بحث کی ہے۔ قانونی ماہرین نے معاملہ کے تمام پہلوؤں پر بحث کی ہے۔ اس طرح یہ معاملہ پارلیمنٹ اور ودھان سودھا میں زبردست شور شرابے کا باعث بنے گا۔

**اسپیکر کا بیان:۔** ودھان سبھا کے اسپیکر کے آر۔ رمیش کمار نے کہا ہے کہ آپریشن کنول کے تعلق سے وزیر اعلیٰ ایچ ڈی کمارسوامی کی جانب سے جاری کردہ آڈیو پر کل اسمبلی میں بحث ہوگی۔ رائچور میں نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آپریشن کنول کے تعلق سے مجھے معلوم نہیں۔ میں ہٹلر بھی نہیں ہوں۔ قانون کے دائرے میں رہ کر کام کروں گا۔ کون فروخت ہوگا اور کون روپے دے گا یہ مجھے معلوم نہیں ہے۔ جاریہ سیاست سے میں مغموم ہوں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی زندگی میں جی رہے ہم لوگوں کو بازو بلا کر نہ تھوکا جائے۔ اراکین اسمبلی اگر ایوان میں حاضر نہیں ہوسکتے تو انہیں اطلاع دینی چاہئے، بجائے اس کے غیر حاضر ہونا ان کے وقار کو مجروح کرے گا۔ انہوں نے سوال کیا کہ اگر ایوان کو نہیں آسکتے تو کس لئے انتخابات میں کھڑے ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ صرف ریاست کی سیاست ہی نہیں بلکہ ملک کی سیاست برباد ہوچکی ہے۔ انہوں نے بدعنوانی کو انتخابات کی گنگوتری بتایا۔